لاشعوری کا نتیجہ

اللہ تعالٰی کے خبردار کرنے کے باوجود، اگر کوئی بھی اپنی لاشعوری میں ہی رہے گا تو یہ اسے جلدی ہی ایک خوفناک، نا بیان ہونے والے، اور دائمی عذاب کی طرف اسے لے جائے گی۔ اللہ تعالٰی نے اس دنیا کو امتحان لینے کے لیئے پیدا فرمایا ہے اور وہ لوگ جو اس حقیقت سے آگاہ ہوئے بغیر ہی دنیا چھوڑ دیتے ہیں وہ اپنی دائمی زندگی دوزخ کی آگ میں ہی گزارے گے۔

جیسا کہ قرآن میں بتایا گیا ہے، ان کی آنکھوں اور کانوں پر مہر لگا دی گئی ہے اور ان کی سمجھ بوجھ نکال دی گئی ہے۔ ان کی سمجھ اور بیداری جانوروں جیسے ہی ہے۔ اورکیوں کہ وہ اس طرح اپنی مرضی سے ہیں، اس لئے وہ جانوروں سے بھی بدتر ہیں۔

”اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ “
(سورہ الاعراف، ۱۷۹)

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔
(سورہ الفرقان، ۴۴)

جانور کو کوئی شعور نہیں ہے۔ اللہ تعالٰی ان سے بے خبر لوگوں کا موازنہ کرتے ہیں، کیونکہ ان کی جانور کی طرح لاشعوری نے ان کے دلوں کو سخت کردیا ہے. جو کچھ وہ دیکھتے اور سنتے ہیں، اورجو تجویز اور مشورہ ان کو ملتا ہے، وہ ان کو اس حالت سے باہر نہیں نکال سکتا۔ نتیجے کے طور پر، جو بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے یہ اس سے کچھ بھی نہیں سیکھتے۔

تمام لوگوں، کسی رعایت کے بغیر، سچ کے مطابق سمجھنے اور رہنے کے لئے ذمہ دار ہیں۔ لیکن اگر وہ اپنے لاعلمی اور لا شعوری میں رہے، تو وہ دوسرے جانداروں سے بھی کم سمجھدار ہوجاتے ہیں

اوروہ سب خصوصیات کھو دیتے ہیں جو کہ ان کو انسانی بناتی ہیں۔ یہ لوگ اس احساس، خیال، اور سمجھ جو کہ اللہ تعالٰی سب کو عطا کرتا ہے تا کہ وہ اس کے وجود کو جان سکیں اور اس کی عبادت کریں محروم کردئے گئے ہیں:

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر خدا نے مہر لگا رکھی ہے۔ اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

(سورہ النحل، ۱۰۸**)**

افراد اپنے آپ کو دوزخ کے لوگوں میں سے ہونے سے نہیں بچا ایسے اللہ تعالٰی کی طرف رجوع نہیں کرتے۔ کم بیداری سکتے جب تک وہ زیادہ ہوں گے۔ اور الجھن کی جہنم میں

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔ اور (نجات کے) رستے سے بہت دور۔

(سورہ الاسراء، ۷۲)

ان کی سزا اور اس کی دہشت کی سختی ان آیات میں اس طرح بیان کی گئی ہے۔

وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں پر جا لپٹے گی۔(اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔ (یعنی آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

(سورہ الھمزہ، ۶-۹)

وہ لوگ جولاشعوری کی حالت میں ہی رہتے ہیں، اور اس حالت سے نکلنے کی کوشش نہیں کرتے، اور جو قرآن اور اللہ تعالٰی کی رضا کے علم کے بغیر مر جاتے ہیں وہ جہنم کی طرف گھسیٹے جائے گیں۔